سوال

(63) ایسا شخص جوجھٹکا یا ہندو کا قتل کیا ہوا جانور کھاتا ہے مسلمان ہے یا کافر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسا شخص جوجھٹکا یا ہندو کا قتل کیا ہوا جانور کھتا ہے مسلمان ہے یا کافر اور کیا ایسے شخص پر تعزیر یا حد لگائی جا سکتی ہے اور کیا اس کو کلمہ شریف پڑھوانے کی ضرورت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندو کا ذبیحہ یا جھٹکا مسلمان کے لیے حرام ہے کیوں کہ وہ شرعاً یتہ (مردار) ہے ارشاد: ''حرم علیکم المیتۃ،، (المائدۃ: 30) اور فرمایا: ''ولا تأکلوا مالم یذکر اسم اللہ علیہ وإنہ لفسق،، (الانعام: 120) ۔ پس جھٹکا اور ہندو کا ذبیحہ کھانے والا شخص مسلمان ہے، کافر نہیں ہے اس لیے کلمہ پڑہوانے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ اس کو اکل حرام سے جلد توبہ کرنی چاہئیے ۔اور مسلمانوں کو چاہئیے کہ مناسب طریقہ پر اس کو اس فعل سے روکیں ۔ ایسے شخص پر حد یا تعزیز جاری کرنے کا ثبوت نہیں ہے ۔ (محدث دہلی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 160

محدث فتویٰ